نے اپنے مضامین میں اس کا خلاصہ بیان کیا ہے۔

اس کانگریس کے موقعہ پر دلی یونیورسٹی کے شعبہ اردو نے "مستشرقین کی خدمات اردو" کے عنوان سے ایک سمپوزیم کا انتظام کیا تھا اس کی مختصر روئداد بھی درج ہے۔

قرآن حکیم کے عمرانی فلسفہ پر ایک نظر عمدہ مصور سرورق۔ صفحات ۲۴۔ قیمت ۵۰ پیسے۔ ملنے کا پتہ: المرکزالاسلامی ۲ ماسٹر ہاؤس، سمرسٹ اسٹریٹ، کراچی ۳۔

یہ رسالہ عالمی جمعیت تبلیغ اسلام، کراچی کی طرف سے المرکزالاسلامی نے شائع کیا ہے۔ اس ادارے کے صدر محمد فضل الرحمٰن انصاری القادری صاحب اس کے مصنف ہیں۔ پاکستان میں شاید ہی کوئی دوسرا شخص ہوگا جس نے تبلیغ اسلام کے سلسلے میں ان سے اور ان کے ماموں سے زیادہ کام کیا ہوگا۔ ان دونوں نے دنیا کے گوشے گوشے میں اسلام کی اشاعت کی ہے۔ اس رسالے میں مصنف نے اسلامی فلسفۂ زمان و مکان پیش کرنے کی کوشش کی ہے، اور اس کا موازنہ موجودہ دور کے عمرانی فلسفہ سے کیا ہے۔ ان کے نزدیک زمان و مکان کے متعلق تین نقطہ ہائے نظر کا پتہ چلتا ہے:

(۱) حسی (۲) غیر حسی (۳) انضمامی

بعض مغربی مصنفین کے حوالے سے وہ بتاتے ہیں کہ ایام جاہلیت کے عرب، یونان اور روما کے افکار میں زیادہ تر حسی تصور کا رجحان ہے۔ زمانۂ حاضرہ میں بعض کتابیں انضمامی نقطۂ نگاہ سے لکھی گئی ہیں۔ لیکن ان کا تصور محض معاشرتی ہے لیکن اسلامی تصور وسیع ترین معنی میں انضمامی ہے یعنی اس میں تمام مظاہر حیات کے علاوہ مابعدالطبیعیاتی، روحانی اور لاہوتی متضمنات ایک تسلسل کل کی حیثیت میں شامل ہیں۔ اس نقطۂ نظر سے انھوں نے سورۂ "والعصر" کی تفسیر کی ہے۔ فاضل مصنف نے حوالوں میں بہت سے مصنفین اور کتابوں کے نام لکھے ہیں لیکن صفحات کہیں نہیں دیے۔ انھوں نے زمان و مکان کے تصورات